روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 16 جنوری 2008ء 6 محرم 1429 ہجری 16 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 14

سیرت حسینؓ کا خلاصہ

حضرت حسین رضی اللہ عنہ عالم و فاضل، بہت روزہ رکھنے والے بہت نمازیں پڑھنے والے، حج کرنے والے' صدقہ دینے والے اور تمام اعمال حسنہ کثرت سے بجالانے والے تھے۔ انہوں نے 25 حج پیدل جا کر کئے۔

(اسد الغابہ جلد2 صفحہ20 ابن اثیر جزری)

اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر و استقامت زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر و مطہر اور سرداران بہشت میں سے ہے

حضرت حسین رضی اللّٰہ عنہ کی عظمتوں کا بیان حضرت مسیح موعود کے قلم سے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی۔ غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے۔ اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ جلشانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 545)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں فزیوتھراپی کی سہولت

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے فزیوتھراپی کارڈیک ریہیبلیٹیشن ڈیپارٹمنٹ نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس ڈیپارٹمنٹ میں دل کے مریضوں کی ریہیبلیٹیشن جنرل سرجری کے بعد مریضوں کی فزیوتھراپی، اعصابی کمزوری کی بحالی، پٹھوں، جوڑوں اور کمر کی تکالیف کا علاج، اور اس کے علاوہ فزیکل فٹنس کیلئے Exercise Gym کی سہولت موجود ہے۔ ان سہولیات سے استفادہ کرنے کیلئے پہلے رجسٹریشن کروانا ہوتی ہے۔ فزیوتھراپی ڈیپارٹمنٹ میں ایک کوالیفائیڈ فزیوتھراپسٹ اور ایک تجربہ کار اسسٹنٹ فزیوتھراپسٹ کام کر رہے ہیں۔

ضرورت مند احباب درج ذیل اوقات میں استفادہ کر سکتے ہیں۔

کارڈیک ریہیبلیٹیشن رفزیوتھراپی 8 صبح تا 2 بجے دوپہر

Exercise Gym (مرد حضرات)

1:30 تا 3:30 بجے سہ پہر اور 6 تا 8 بجے شام

Exercise Gym (خواتین)

3:30 تا 5:30 بجے

نوٹ:۔ ہر جمعہ اور ہر ماہ کے آخری ہفتہ والے دن فزیوتھراپی ڈیپارٹمنٹ بند ہوتا ہے۔

مزید معلومات کیلئے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

047-6216010-12 Ext نمبر 432 (فزیوتھراپی ڈیپارٹمنٹ)' 323 (فرنٹ آفس)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

روزنامہ الفضل کا سالانہ نمبر اللہ تعالیٰ کے فضل سے شائع ہو گیا ہے۔ دفتر الفضل کی طرف سے یہ نمبر امراء اضلاع کو بھجوا دیا گیا ہے۔ تمام خریداران سے گزارش ہے کہ وہ مکرم امیر صاحب ضلع سے رابطہ کر کے اپنا سالانہ نمبر حاصل کر لیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

کینیڈا میں چند بین المذاہب پروگرام

Ludec، ایڈمنٹن میں

ایک انٹرفیتھ سیمینار

مینی ٹوبہ کے دارالحکومت ایڈمنٹن کے نزدیک ایک چھوٹا سا قصبہ Ludec ہے۔ وہاں پر جماعت احمدیہ نے 23 /اکتوبر 2007ء کو ایک انٹر فیتھ (Interfaith) سیمینار منعقد کیا۔ اس پروگرام کا موضوع تھا ''مذہب کس طرح معاشرتی مسائل حل کر سکتا ہے۔'' ایک مقامی چرچ ایسوسی ایشن نے ہمارے اس پروگرام کی مخالفت کی۔ لیکن ان کی مخالفت کے باوجود یہ سیمینار منعقد کرایا گیا اور مذکورہ بالا ایسوسی ایشن کی انتظامیہ کو بھی اس میں شرکت کی دعوت دی گئی۔

چنانچہ اس ایسوسی ایشن کے سربراہ اس پروگرام میں تشریف لائے اور پروگرام کے آخر میں انہوں نے برملا اس خواہش کا اظہار کیا:۔

''ہم جماعت احمدیہ کی طرف سے منعقد کرائے جانے والے ہر پروگرام میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔''

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس پروگرام میں 52 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔ مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے جماعت احمدیہ کی ترجمانی کی۔ جب کہ یہودی اور عیسائی نمائندوں نے اپنے مذاہب کا نقطۂ نظر بیان کیا۔

ایک انٹرفیتھ پروگرام

ٹورانٹو کے مشرق میں واقعہ ایک چھوٹے شہر اَیجیکس AJAX میں 24 /اکتوبر 2007ء کو ایک اور انٹرفیتھ (Interfaith) پروگرام منعقد ہوا۔ اس کا موضوع تھا ''زندگی کا مقصد''۔ اس پروگرام میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 150 غیر از جماعت افراد نے شرکت کی اور جماعت احمدیہ کی کوششوں کو سراہا۔ ایک مقامی چرچ کے نمائندے نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ:

''کاش تمام ...... احمدیوں جیسے ہو جائیں!''

ہماری تو یہی دعا ہے کہ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو جائے۔

انٹرفیتھ کانفرنس

24 /اکتوبر 2007ء کو کیلگری سے 275 کلومیٹر دور واقع Lethbridge یونیورسٹی میں بھی ایک انٹرفیتھ (Interfaith) کانفرنس منعقد کرائی گئی جس کا موضوع بھی ''زندگی کا مقصد'' تھا۔ مقامی میڈیا میں اس پروگرام کو خوب پذیرائی حاصل ہوئی۔ اس میں 225 غیر از جماعت مہمان شریک ہوئے۔ کیلگری کے بشپ خاص طور پر عیسائیت کی نمائندگی کے لئے وہاں تشریف لائے۔ حاضرین میں سے ایک نے اپنے تاثرات میں لکھا کہ:۔

''میں حقیقت میں آپ سے متاثر ہوا ہوں۔ کیونکہ آپ میرے علم میں وہ واحد مذہبی فرقہ ہیں جو دوسرے مذاہب اور فرقہ کے لوگوں سے رواداری اور اتفاق رائے کا عملی مظاہرہ کرتا ہے۔''

اس پروگرام میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی محترم مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ جب کہ عیسائی، بدھ اور یہودی مذاہب کے نمائندوں نے اپنے اپنے مذاہب کا نقطہ نظر بیان کیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حکمت کے ساتھ احمدیت کا آفاقی پیغام بنی نوع انسان تک مؤثر رنگ میں پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

دفتر پنجم کے بارے میں ہدایات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ بتاریخ 5 نومبر 2004ء میں تحریک جدید کے دفتر پنجم کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''آج سے دفتر پنجم کا آغاز ہوتا ہے انشاء اللہ۔ اب آئندہ جتنے بھی نئے مجاہدین تحریک جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں گے وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے۔

دفتر پنجم میں جماعت کے جو طبقات شمولیت کا شرف حاصل کر سکتے ہیں حضور نے معین طور پر خطبہ میں ان کی نشاندہی فرمائی ہے متعلقہ ارشادات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

''نئے بیعت میں شامل ہونے والوں کو احمدیت میں شامل ہونے والوں کو مالی قربانی کی عادت ڈالنی چاہیے۔''

''اس دفتر پنجم میں نئے پیدا ہونے والے بھی یعنی جو اب احمدی بچے پیدا ہوں گے وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے۔''

''خاص طور پر واقفین نو بچے تو ضرور بلکہ ہر پیدا ہونے والا بچہ اس میں شامل ہونا چاہئے۔''

''بعض احمدیوں کا ایمان اس سے بھی تازہ ہوتا ہے کہ کسی کے اولاد نہیں ہوتی تھی تو انہوں نے تحریک جدید میں اپنے بچوں کے نام پر بھی چندہ دینا شروع کر دیا...... اور اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ کچھ عرصہ بعد ان کے ہاں اولاد کی امید پیدا ہوئی۔

(الفضل 4/جنوری 2005ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم حافظ عبدالجبار صاحب معلم سلسلہ چک منگلا ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

بیت الذکر چاہ سردار والا ضلع سرگودھا میں تین بچوں کی تقریب آمین مورخہ 22 دسمبر 2007ء کو ہوئی۔

میری بیٹی حدیقۃ الکبریٰ واقفہ نو نے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا جو مکرم غلام حسین صاحب بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان کی پوتی اور مکرم ناصر احمد صاحب بلوچ لاہور کی نواسی ہے۔ بچی کو خاکسار نے قرآن کریم پڑھایا۔

شبانہ امیر بنت مکرم امیر عبداللہ صاحب چاہ سردار والا نے دس سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا۔ بچی کو قرآن پڑھانے کی سعادت مکرم حافظ فیاض احمد صاحب چاہ سردار والا کو ملی۔

احتشام علی ابن مکرم محمد اجمل صاحب بلوچ نے نو سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا بچے نے اپنی والدہ سے قرآن کریم پڑھا جو مکرم ناصر احمد صاحب بلوچ کا نواسہ اور مکرم محمد اشرف صاحب کا پوتا ہے۔ اس تقریب کے موقع پر مکرم حافظ فیاض احمد صاحب نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور مکرم ماسٹر فیض اللہ خان صاحب صدر جماعت احمدیہ چاہ سردار والا ضلع سرگودھا نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پڑھنے پڑھانے اور اس کے علوم سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم صوفیہ اکرم صاحبہ چٹھہ ڈیفنس سوسائٹی کراچی تحریر کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے میری نواسی عزیزہ روحہ حسن واقفہ نو بنت مکرم چوہدری داؤد حسن صاحب کیمیکل انجینئر شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم کا پہلا دور 5 سال 9 ماہ کی عمر میں ختم کیا۔ اظہار تشکر کے لئے تقریب آمین بیت الحمد شاہ تاج میں مکرم امیر صاحب ضلع کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ عزیزہ روحہ حسن مکرم چوہدری رحمت خان صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کی نسل سے اور مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب آف نبی سرروڈ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ڈاکٹر انوار الدین صاحب
ترکہ مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب)

مکرم ڈاکٹر انوار الدین صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 14/5 محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ ایک کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم ڈاکٹر انوار الدین صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم جمال الدین ضیاء صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ تسنیم احمد صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ امۃ الرفیق احمد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم نجم احمد صاحب واقف نو۔ زعیم خدام الاحمدیہ زبیر کالونی فیصل آباد کو مورخہ 4 جنوری 2008ء کو موٹر سائیکل حادثہ کے نتیجہ میں ٹانگ کی ہڈی، سر اور جسم کے دیگر حصوں پر چوٹیں آئی ہیں۔ آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ بلقیس عارف صاحبہ واپڈا اہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا ذیشان اللہ صاحب چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب اطلاع دیتے ہیں۔

میرے خالو مکرم رانا ناصر احمد صاحب دارالفتوح غربی بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم حافظ وجیہہ الرحمٰن صاحب دارالبرکات ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری ہمشیرہ ھبۃ الحنان بعمر گیارہ سال کی کھیلتے ہوئے دائیں ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم مولانا دوست محمد شاہد مؤرخ احمدیت

اکابر اہل بیت رسولؐ کے پاکیزہ نمونے

سیدنا حضرت مسیح موعود پر دعویٰ مسیحیت سے آٹھ سال پیشتر الہاماً منکشف ہوا کہ:

"افاضہ انوار الٰہی میں محبت اہل بیت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے اور جو شخص حضرت احدیت کے مقربین میں داخل ہوتا ہے وہ انہی طیبین کی وراثت پاتا ہے اور تمام علوم و معارف میں ان کا وارث ٹھہرتا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم ص 502 حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

خود سرور کائنات رسول عربی ﷺ نے امت کو آخری پیغام یہی دیا کہ کتاب اللہ اور میرے اہلبیت سے ہمیشہ وابستہ رہنا۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 17,14)

ذیل میں اس پیغام کی تعمیل میں خاندان نبوت کے تین عالی پایہ ائمہ کی سیرت کے چند واقعات ہدیہ قارئین کئے جا رہے ہیں۔

شیر خدا امیر المومنین حضرت علیؓ المرتضیٰ کا ایک عبرت انگیز خطبہ

فرمایا:

"تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہیں، میں اس کی تعریف کرتا ہوں، اسی سے مدد چاہتا ہوں، اسی پر ایمان لاتا ہوں اور اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جسے اللہ نے ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ تمہاری (کفر و شرک کی) بیماریاں دور کرے اور تمہاری غفلت کو ختم کرے۔ خبردار تمہیں موت آنے والی ہے اور موت کے بعد تم دوبارہ اٹھائے جاؤ گے اور تمہیں اپنے اعمال پر پیش کیا جائے گا۔ ان کے مطابق جزا سزا ہوگی، کہیں دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے، یہ گھر تو مصیبتوں سے بھرا ہوا ہے اور اس کا فنا ہونا بالکل واضح ہے۔ دھوکہ دینا اس کی صفت ہے۔ اس کی ہر چیز زوال پذیر ہے، یہ دنیاداروں میں ڈول کی طرح ادھر ادھر گھومتی پھرتی ہے۔ اس کے حالات ہمیشہ یکساں نہیں رہتے، اس میں آنے والا اس کے شر سے بچ نہیں سکتا، کچھ لوگ خوشحالی اور فرحت میں ہوتے ہیں اچانک وہی لوگ مصیبت اور دھوکے میں ہوتے ہیں، اس کے حالات بدلتے رہتے ہیں، اس میں مختلف حوادث رونما ہوتے رہتے ہیں، اس کی عیش قابل مذمت ہے۔ اس کی فرحت ہمیشہ نہیں رہتی، دنیا والے دنیا میں اس کے تیر کے نشانے پر ہیں، جنہیں یہ تیر مار کر موت کے گھاٹ اتار دے گی اور ہر ایک انسان کی موت اس میں مقرر ہے جسے ہر ایک نے ضرور پالینا ہے۔ اللہ کے بندو! آگاہ رہو! آج دنیا میں تمہاری حالت ان لوگوں کی سی ہے جو تم سے پہلے تھے، عمران کی تم سے زیادہ اور طاقت و قوت تم سے بڑھ کر، مکانات میں تم سے اعلیٰ اور آبادی میں تم سے زیادہ۔ مگر دنیا کے طویل انقلاب کے بعد اب ان کی آواز تک نہیں سنائی دیتی، ان کے جسم سڑ گئے، گھر گر گئے، آبادیاں بے نام و نشان ہو گئیں، اونچے اونچے محلات اور غالیچوں اور گاؤ تکیوں کے بجائے اب پتھر، اینٹ، مٹی کی قبروں اور ویران لحدوں میں پڑے ہوئے ہیں، ان کی قبریں قریب قریب ہیں، ان کے رہنے والے اجنبی اور پردیسی ہیں جنہیں ایک دوسرے سے وحشت ہے، ایک دوسرے سے ہٹ کر اپنے آپ ہی میں مشغول ہیں۔ نہ آبادی سے موانست، نہ بھائی بند اور پڑوسیوں کی طرح ایک دوسرے سے تعلق، ہر چند کے ان کے ٹھکانے قریب قریب ہیں مگر میل جول کی کوئی صورت نہیں اور میل جول کی صورت کس طرح ہو سکتی ہے جبکہ فنا کی چکی نے انہیں پیس ڈالا۔ مٹی اور پتھروں نے ان کے جسموں کو کھالیا، زندگی کے بعد موت کا لقمہ بن گئے، ناز و نعمت کی عیش کے بعد ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے، دوست و احباب کو حزین و غمزدہ چھوڑ گئے، ہمیشہ کے لئے آسودہ خاک ہوئے ایسے گئے کہ لوٹنے کا نام و نشان نہیں۔ نہ ہی کبھی لوٹ سکتے ہیں جیسا کہ فرمان باری ہے:

ترجمہ: "ہرگز نہیں! یہ ایک بات ہی بات ہے جس کو یہ کہہ رہے ہیں اور ان لوگوں کے آگے ایک آڑ ہے قیامت کے دن تک"۔ (المومنون: 100)

آگاہ رہو! تمہارا بھی ایک روز یہی حال ہوگا، تنہائی، بوسیدگی اور قبر ہوگی، اسی خواب گاہ میں پڑے رہنا اور اسی مکان میں ٹھکانہ ہوگا۔ علاوہ ازیں اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا! جب تمہاری میعاد پوری ہو جائے گی اور قبریں اکھیڑ دی جائیں گی، سینے کے رازوں کو بھی ظاہر کر دیا جائے گا اور جزا سزا کے لئے قادر مطلق بادشاہ کے حضور پیشی ہوگی، گناہوں کے ڈر سے کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے، تمام پردے اور حجابات ختم کر دیئے جائیں گے، سربستہ راز اور بھید کھول کر رکھ دیئے جائیں گے اور ہر انسان اپنے کئے کا بدلہ پائے گا۔ فرمان باری ہے:

"اور اعمال نامہ رکھ دیا جائے گا تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ ہوگا اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہتے ہوں گے کہ ہائے ہماری کمبختی اس نامہ عمل کی عجیب حالت ہے کہ نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا گناہ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہ کرے گا"۔

اللہ ہمیں اور تمہیں اپنی کتاب کا عامل اور اپنے اولیاء کا متبع بنائے، حتیٰ کہ ہمیں اور تمہیں اپنے فضل سے ہمیشگی کے گھر میں سکونت بخشے، بیشک وہ تعریف کے لائق بڑی شان والا ہے۔

(الاحیاء 227/3۔ نہایۃ الارب 253/5)

شہید کربلا سید الشہداء امام حسینؓ کی عارفانہ مناجات

ابو روح انصاری فرماتے ہیں کہ حضرت حسین بن علیؓ یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اے اللہ مجھے آخرت کا شوق عطا فرما حتیٰ کہ دنیا سے بے رغبت ہو کر اس کی صداقت اور سچائی مجھے اپنے دل میں محسوس ہونے لگے، اے اللہ مجھے آخرت کے معاملے میں بصیرت عطا فرما، حتیٰ کہ میں شوق کے ساتھ حسنات کا طالب بنوں اور سیئات سے ڈر کر بھاگوں۔

(ترجمہ اردو کتاب الزہد تالیف حضرت امام ابوبکر عبداللہ قرشی بغدادی۔ دار الاشاعت اردو بازار کراچی، جولائی 2001ء)

اس عارفانہ مناجات کو اللہ عزوجل نے کس شان سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور کس طرح میدان کربلا میں اپنے مقدس خون سے اپنے نانا (ﷺ) کے گلستان کی آبیاری کر کے شہادت کے قابل رشک منصب پر فائز ہوئے وہ تاریخ کا کھلا ورق ہے۔ حضرت سیدنا امام حسینؓ قرآنی وعدہ کے مطابق حیات جاودانی کے تخت شاہی پر جلوہ افروز ہیں۔

حضرت سید زین العابدین جگر گوشہ سید الشہداء کی مثالی سخاوت

مؤرخ اسلام علامہ حافظ ابو الفدا عماد الدین ابن کثیرؒ (ولادت 1302ء۔ وفات 1372ء) فرماتے ہیں:۔

"علی بن الحسین رات کو بہت صدقات و خیرات دیا کرتے تھے۔ وہ کہا کرتے تھے رات کا صدقہ و خیرات رب کا غضب ٹھنڈا کرتا ہے۔ قلب کو اور قبر کو منور کرتا ہے اور قیامت کے دن بندہ کی تاریکی دور کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے عوض بندہ کو بلند مرتبہ عنایت کرتا ہے۔

محمد بن اسحاق کہتے ہیں مدینہ کے لوگ عیش و آرام سے زندگی بسر کرتے تھے لیکن جب علی بن حسین انتقال کر گئے تو ان کو معلوم ہوا کہ وہ کون شخص تھا جس کے اٹھ جانے سے ان پر زندگی اجیرن ہو گئی۔ جب ان کا انتقال ہوا تو لوگوں کو معلوم ہوا کہ ان کے کندھوں اور کمر پر اس بوجھ کو لاد کر لے جانے کے نشانات ہیں جو وہ غریبوں اور ناداروں اور مسکینوں کے گھروں تک رات کی تاریکی میں پہنچاتے تھے۔ کہتے ہیں کہ وہ مدینہ کے ایک سو گھروں کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے اور یہ راز ان کے مرنے کے بعد ہی کھلا۔

ایک روز علی بن الحسین (رضی اللہ عنہ) محمد بن اسامہ بن زید کے پاس ان کی عیادت کو گئے تو وہ رونے لگے۔ علی بن الحسین نے پوچھا اے بھائی کیوں روتے ہو؟ کہنے لگے قرض کو سوچ کر روتا ہوں۔ انہوں نے پوچھا کتنا قرض ہے ابن اسامہ کہنے لگے پندرہ ہزار دینار اور ایک روایت کے مطابق ستر ہزار۔

حضرت علی بن الحسین نے سن کے فرمایا ان کی ادائیگی میرا ذمہ ہے۔

(اردو ترجمہ تاریخ ابن کثیر حصہ نہم ص 186 ناشر نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی طبع اول جون 1988ء)

سیدنا محمود المصلح الموعود پوری عمر نونہالان احمدیت کو اسی اسوہ اہل بیت نبوی پر گامزن رہنے کی بار بار تلقین فرماتے رہے۔ ؎

میں واحد کا ہوں دلدادہ اور واحد میرا پیارا ہے
گر تو بھی واحد بن جائے تو میری آنکھ کا تارا ہے
تو ایک ہو ساری دنیا میں کوئی ساجھی اور شریک نہ ہو
تو سب دنیا کو دے لیکن خود تیرے ہاتھ میں بھیک نہ ہو

(الفضل 10 جنوری 1930ء)

انفاق کی ترغیب

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے پیشتر اس کے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ کوئی تجارت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ کوئی شفاعت اور کافر ہی ہیں جو ظلم کرنے والے ہیں۔ (البقرہ: 255)

تو میرے ان بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے مخفی طور پر بھی اور اعلانیہ طور پر بھی خرچ کریں پیشتر اس کے کہ وہ دن آ جائے جس میں کوئی خرید و فروخت نہیں ہوگی اور نہ کوئی دوستی (کام آئے گی)۔ (ابراہیم: 32)

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور خرچ کرو اس میں سے جس میں اس نے تمہیں جانشین بنایا۔ پس تم میں سے وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے جبکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے؟ تم میں سے کوئی اس کے برابر نہیں ہو سکتا جس نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور قتال کیا۔ یہ لوگ درجے میں ان سے بہت بڑھ کر ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ اور قتال کیا۔ اور ہر ایک سے اللہ نے بہترین (اجر کا) وعدہ کیا ہے اور اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (الحدید: 11,8)

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

محرم الحرام۔امام حسینؓ کا عالی مرتبہ ومقام

اور صلح، امن اور بھائی چارے کا پیغام

یوں تو سارے سال مہینے اور ایام اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں لیکن بعض ایام ایسے ہیں۔جن میں اللہ تعالیٰ کے خاص نشان ظاہر ہوتے ہیں۔جن کی وجہ سے وہ "ایام اللہ" کہلاتے ہیں۔انہی دنوں کے متعلق اللہ تعالیٰ سورۃ ابراہیم میں فرماتا ہے کہ لوگوں کو اللہ کے ایام یاد دلایا کرو۔

محرم کے ایام بھی ان ایام اللہ میں شامل ہیں جن سے بعض خاص الٰہی نشان اور خاص یادیں وابستہ ہیں اور آخری زمانہ میں رونما ہونے والے واقعات پر مشتمل پیشگوئیاں اس ماہ سے خاص تعلق رکھتی ہے۔

محرم جس کے معنی حرمت والا،تعظیم کیا گیا کے ہیں۔اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے۔تاریخ کے اعتبار سے جو دو تکلیف دہ واقعات اس مہینہ میں رونما ہوئے وہ دو عظیم شہادتیں ہیں۔یکم محرم کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی اور 10 محرم 61ھ کو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی جس کا منظر آنحضور ﷺ کو ان کی زندگی میں رویا میں دکھلا دیا گیا تھا۔

روایت میں ہے کہ ایک خاتون حضرت ام المومنین ام سلمہؓ کے پاس آئیں تو ان کو روتے ہوئے پا کر وجہ پوچھی تو حضرت ام سلمہؓ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو رویا میں دیکھا کہ آپ کا سر اور داڑھی خاک آلود تھی۔میں نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کیفیت کیوں ہے۔آپؐ نے فرمایا کہ ابھی ابھی حسینؓ کی شہادت کا منظر دیکھا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب الحسن والحسین)

حضرت عائشہؓ سے بھی مروی ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھے جبرائیلؑ نے خبر دی ہے کہ میرا بیٹا حسینؓ شہید کیا جائے گا۔

(تہذیب التہذیب جلد2 ص315 بیروت)

اسی طرح کے الفاظ "الامام الحسین مؤلفہ عبدالواحد الخیاری الجزائری ص315,314 میں بھی درج ہیں۔

حضرت امام حسینؓ کی شہادت کا واقعہ یوں ہے کہ جب یزید بن معاویہ نے آپ کی شہادت کا منصوبہ بنایا تو گورنر کوفہ عبداللہ بن زیاد کو اس کام پر مامور کیا۔اس نے مفتی وقت، چیف جسٹس قاضی القضاۃ شریح کو طلب کر کے حضرت حسینؓ کے واجب القتل ہونے کے فتویٰ کے لئے کہا۔قاضی نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تب گورنر کوفہ ابن زیاد نے اسی رات سونے کی چند تھیلیاں اس کے گھر بھجوادیں۔صبح ہوتے ہی قاضی شریح نے کہا کہ میں نے رات اس پر بہت غور کیا ہے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ "حسین بن علی دین رسولؐ سے خارج ہو گیا ہے لہٰذا وہ واجب القتل ہے"۔ چنانچہ اس نے قلم اٹھایا اور آپؓ کے قتل کا فتویٰ تحریر کر دیا اور اس پر ایک سو قاضیوں اور مفتیوں نے مہریں لگائیں اور سر فہرست قاضی شریح کا نام تھا۔

(جواہر الکلام از حاجی مرزا حسن ص88 مطبع علمی تبریز ایران)

حضرت امام حسینؓ کا عالی مقام

ایک دن حضرت رسول اکرم ﷺ حالت سجدہ میں تھے کہ حسینؓ آپؐ کی پشت پر سوار ہو گئے۔جب تک حسینؓ اتر نہ گئے آپؐ نے سجدے سے اپنا سر نہ اٹھایا۔حضرت امام حسینؓ سے حضورؐ کی محبت اور قلبی تعلق کا اندازہ ان الفاظ سے کیا جا سکتا ہے کہ حسینؓ مجھ سے ہے اور میں حسینؓ سے ہوں"۔

(اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد2 زیر لفظ حسین بن علی ناشر دار احیاء بیروت)

پھر فرمایا اے اللہ! میں ان دونوں (حسنؓ اور حسینؓ) کو محبوب رکھتا ہوں تو بھی اے اللہ انہیں محبوب رکھ اور جو انہیں محبوب رکھے تو انہیں بھی محبوب رکھ۔

(اسد الغابہ جلد2 زیر لفظ حسین)

پھر ایک اور موقعہ پر فرمایا یہ میرے دونوں فرزند دنیا کے میرے دو پھول ہیں۔

(اسد الغابہ جلد2 زیر لفظ حسین)

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ حسن و حسین جوانان جنت کے سردار ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب الحسن والحسین)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ یزید ایک ناپاک طبع دنیا کا کیڑا اور ظالم تھا اور جن معنوں کی رو سے کسی کو مومن کہا جاتا ہے وہ معنی اس میں موجود نہ تھے......مگر حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں۔دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی۔غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے۔اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔کیونکہ اللہ جلشانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 545)

آل محمدؐ اور اہل بیت کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است

ترجمہ:۔میری جان و دل حضرت محمد ﷺ کے جمال پر فدا ہیں اور میری خاک آل محمدؐ کے کوچہ پر قربان ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول ص97)

پھر فرمایا:۔

"اس میں کس ایماندار کو کلام ہے کہ حضرت امام حسین اور امام حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور ائمۃ الہدیٰ تھے اور وہ بلا شبہ دونوں معنوں کی رو سے آنحضرت ﷺ کے آل تھے۔

(تریاق القلوب۔روحانی خزائن جلد15 ص364)

پھر فرمایا:۔

حضرت امام حسین سید المظلومین تھے۔

(ترجمہ عربی عبارت سر الخلافہ۔روحانی خزائن جلد8 ص353)

پھر فرمایا:۔

"ائمہ اثنا عشر نہایت درجہ کے مقدس اور راستباز اور ان لوگوں میں سے تھے جن پر کشف صحیح کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔اس لئے ممکن اور بالکل قرین قیاس ہے کہ بعض اکابر ائمہ نے خدا تعالیٰ سے الہام پا کر اس مسئلہ کو اسی طرز اور اسی عمل سے بیان کیا ہو جیسا کہ ملاکی کی کتاب میں ملاکی نبی نے ایلیا نبی کے دوبارہ آنے کا حال بیان کیا تھا"۔

(ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد3 ص344)

عقیدت بھری کہانی

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

رسول پاک ﷺ کے ساتھ عشق کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کو آپ کی آل و اولاد اور آپؐ کے صحابہؓ کے ساتھ بھی بے پناہ محبت تھی۔چنانچہ ایک دفعہ جب محرم کا مہینہ تھا اور حضرت مسیح موعود اپنے باغ میں ایک چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے آپ نے ہماری ہمشیرہ مبارکہ بیگم اور ہمارے بھائی مبارک احمد مرحوم کو جو سب بہن بھائیوں میں چھوٹے تھے اپنے پاس بلایا اور فرمایا "آؤ میں تمہیں محرم کی کہانی سناؤں" پھر آپ نے بڑے دردناک انداز میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے واقعات سنائے۔آپ یہ واقعات سناتے جاتے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ اپنی انگلیوں کے پوروں سے اپنے آنسو پونچھتے جاتے تھے۔اس دردناک کہانی کو ختم کرنے کے بعد آپ نے بڑے کرب کے ساتھ فرمایا:۔

"یزید پلید نے یہ ظلم ہمارے نبی کریمؐ کے نواسے پر کروایا۔مگر خدا نے بھی ان ظالموں کو بہت جلد اپنے عذاب میں پکڑ لیا"۔

اس وقت آپؑ پر عجیب کیفیت طاری تھی اور آنحضرت ﷺ کے جگر گوشہ کی المناک شہادت کے تصور سے آپ کا دل بہت بے چین ہو رہا تھا اور یہ سب کچھ رسول پاکؐ کے عشق کی وجہ سے تھا۔

(سیرۃ طیبہ ص36)

خدا نے امام حسینؓ کا بدلہ لے لیا

ایک دوست جو شیعہ تھے اور حضرت مصلح موعود کی ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے۔ان کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

آپ شیعہ مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔آپ دیکھیں کہ امام حسین سے جو کچھ ہوا خدا تعالیٰ نے اس کا کیسے بدلہ لیا۔یزید کے مرنے پر اس کے بیٹے کو بادشاہ بنایا گیا۔اس نے پہلا کام یہ کیا کہ لوگوں کو جمع کیا اور کہا اے لوگو تم نے مجھے بادشاہ تو بنایا ہے۔مگر میں اس کا حقدار نہیں۔یہاں ایسے لوگ موجود ہیں جو مجھ سے زیادہ حقدار ہیں۔تم ان کو بادشاہ بنالو اور اگر ان کو نہیں بناتے تو یہ خلافت پڑی ہے۔انہوں نے اس کو بہت مجبور کیا۔لیکن یزید کے بیٹے نے جو ایک نہایت نیک انسان تھا کہا کہ میں اس کا حقدار نہیں ہوں۔جب گھر آیا تو گھر والوں نے کہا کہ تم نے تو خاندان کی ناک کاٹ دی ہے۔

اس نے کہا میں نے ناک کاٹی نہیں بلکہ ناک لگا دی ہے۔اس طرح خدا تعالیٰ نے امام حسین کا بدلہ لے لیا۔ (الفضل 5 جولائی 1960ء)

ایران کے نامور مؤلف علامہ السید صدر الدین صدر نے (بحوالہ تفسیر نیشا پوری ص440) اہلبیت نبوی ﷺ کی نسبت حسب ذیل آنحضرت ﷺ کی قدیم الہامی پیشگوئی کتاب المہدی میں درج فرمائی ہے:۔

وہ لکھتے ہیں:۔

''پیغمبر اکرم ﷺ نے خیبر کے دن پرچم علیؓ بن ابی طالب کے سپرد کیا اور خدا تعالیٰ نے علی علیہ السلام کے ہاتھ سے فتح اور کامیابی کے سامان پیدا کئے۔ بعدازاں رسولؐ خدا نے غدیرخم کے دن لوگوں میں اعلان کیا، علی ابن ابی طالب ہر مومن و مومنہ مردوزن کے آقا (سردار) ہیں اور علی، فاطمہ، حسن اور حسین کے بعض فضائل بیان فرمائے۔ حتی کہ فرمایا جبریل نے مجھے خبر دی ہے کہ علی، فاطمہ اور حسنین میرے بعد مظلوم ہو جائیں گے۔

یہ مظلومیت کی حالت باقی رہے گی یہاں تک کہ ان کا قائم کھڑا ہو۔ اس (بعثت قائم) کے بعد ان کی بات ہر بات پر فائق ہو جائے گی۔ امت ان کی محبت اور دوستی پر متفق ہو جائے گی۔ ان کی ملامت کرنے والے قلیل اور ان کے دشمن ذلیل ہو جائیں گے ان کی مدح کرنے والے زیادہ ہو جائیں گے۔ یہ وہ وقت ہو گا جب شہروں میں تغیر و تبدل رونما ہو گا۔ خدا تعالیٰ کے مومن بندے ضعیف ہو جائیں گے اور آنحضرت (امام قائم) کے ظہور سے ناامید ہو جائیں گے اس وقت مہدی قائم جو میرے فرزندوں میں سے ہیں، ایک جماعت کے ساتھ ظہور فرمائیں گے۔ خدا تعالیٰ ان کے ذریعہ حق کو ظاہر کرے گا اور ان کی شمشیروں کے ذریعہ باطل کو مٹا دے گا۔

بعدازاں فرمایا اے لوگو! تمہیں (مہدی) کے آشکار ہونے (یعنی ظہور) کی خوشخبری ہو کیونکہ خدا کا وعدہ برحق ثابت ہو گا۔ قضا و قدر کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ خدا تعالیٰ حکم کرنے والا اور باخبر ہے۔ خدا تعالیٰ کی (طرف سے) فتح اور غلبہ قریب ہے۔

(کتاب المہدی مؤلفہ علامہ السید صدرالدین صدر۔ ناشر مکتبہ کتاب فروشی اسلامیہ تہران ص 18-1966ء)

اوصاف وفضائل

حضرت حسینؓ

سید الشہداء حضرت امام حسینؓ، آنحضور ﷺ کے نواسے، شیر خدا حضرت علیؓ اور خاتون جنت حضرت فاطمہؓ کے بیٹے تھے جو مدینہ منورہ میں 5 شعبان 4ھ بمطابق 20 جنوری 626ء کو پیدا ہوئے۔ آنحضور ﷺ نے آپؓ کے کان میں اذان دی اور حسین نام رکھا۔ یہ نام زمانہ جاہلیت میں کسی کا نہ تھا۔

(سراعلان النبلاء از علامہ ذہبی ص 188 اور اسد الغابہ جلد 2 زیر لفظ حسین)

سیدنا حضرت امام حسینؓ عابد شب بیدار تھے۔ کثرت سے روزہ رکھنا آپ کا معمول تھا۔

(العقد الفرید جلد 15 ص 133 از علامہ احمد بن محمد)

آپ فرمایا کرتے تھے سچائی عزت، جھوٹ عجز، راز امانت، ہمسائیگی قرابت، معونت دوستی، عمل تجربہ، حسن خلق عبادت، خاموشی زینت، بخل فقر، سخاوت غنا اور نرمی فرزانگی ہے''۔ (تاریخ الیعقوبی جلد 2 ص 246)

آپؓ عالم و فاضل، بہت روزہ رکھنے والے بہت نمازیں پڑھنے والے، حج کرنے والے، صدقہ دینے والے اور تمام اعمال حسنہ کثرت سے بجالانے والے تھے۔ انہوں نے 25 حج پیدل جا کر کئے۔

(اسد الغابہ جلد 2 ص 20 ابن اثیر جزری)

محرم کے مہینہ میں بکثرت

درود شریف پڑھنے کی ہدایت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 24 اکتوبر 1982ء کو ایک مجلس عرفان میں جماعت احمدیہ کو خاص توجہ سے ان دنوں درود پڑھنے کی تاکید یوں فرمائی:۔

''آجکل محرم کے دن ہیں۔ اس سلسلے میں ایک بڑی ضروری بات میں جماعت کو یاد کرانا چاہتا ہوں کہ آنحضرت ﷺ کے اہل بیت کے ساتھ ہر عاشق کو ایک روحانی تعلق ہونا چاہئے۔ یہ جو اختلافی مسائل ہیں یہ بالکل اور بات ہے۔ لیکن حضرت محمد مصطفی ﷺ اور آپؐ کے اہل بیت سے عشق، یہ بالکل اور معاملہ ہے۔ یہ ایک لافانی مسئلہ ہے جس میں کبھی کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس لئے جماعت احمدیہ اس طرف خاص توجہ کرے اور ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ آنحضرت محمد مصطفی ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر بکثرت درود بھیجے۔ کیونکہ حضور اکرم ﷺ کی یہ جسمانی اولاد آپؐ کی روحانی اولاد بھی تھی، صرف جسمانی اولاد نہیں تھی۔ اس لئے نورٌ علیٰ نور کا منظر نظر آتا ہے۔ حضرت امام حسنؓ کیا حضرت امام حسینؓ کیا اور باقی بہت سے ائمہ جو آپؐ کی نسل سے بعد میں پیدا ہوئے بہت بڑے بزرگ تھے اور عظیم الشان روحانی مصالح کو سمجھنے والے، صاحب کشف والہام تھے''۔

(الفضل 25 مئی 1983ء)

فرعون کی ہلاکت

سیدنا حضرت محمد مصطفی ﷺ نے 1400 سال قبل خبر دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ محرم کا مہینہ ایسا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرعون کو ہلاک کیا اور بنی اسرائیل کو نجات دی اور میری امت کے خلاف بھی ایک فرعون کو خدا ہلاک کرے گا''۔

درمنثور کی روایت میں تو یہاں تک آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کو بدھ کے روز ہلاک کیا۔ دوسرا فرعون بھی محرم میں بدھ کے روز ہلاک ہو گا اور آخرین کو اس کے مظالم سے نجات ملے گی۔

(درمنثور جلد 6 ص 135)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کے بعد کسی مہینے میں روزے رکھنے ہوں تو محرم میں رکھو کیونکہ یہ شھر اللہ یعنی اللہ کا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں اللہ نے ایک قوم پر رحمت نازل کی تھی اور ایک اور قوم پر بھی اس ماہ میں رحمت نازل فرمائے گا۔ (جامع ترمذی کتاب الصوم باب صوم المحرم)

یہ پیشگوئی بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے 3 محرم 1409ھ بروز بدھ کو ایک معاند حق سے نجات عطا فرمائی اور اب بھی ترقیات و فتوحات کے دروازے کھولتا چلا جا رہا ہے اور یہ عجیب اتفاق ہے کہ اس وقت بھی جماعت احمدیہ کا مرکز ایک دریا یعنی دریائے چناب کے کنارے آباد ہے۔ رویا میں حضرت مسیح موعود کو دریائے نیل دکھلایا گیا۔ جس کا منبع چاند کی پہاڑیاں نامی جگہ ہے ویسے ہی چناب دراصل چن آب ہے۔

صلح اور بھائی چارے کا پیغام

محرم الحرام سے جو مناسبت حضرت حسینؓ کی ہے اس میں ایک اور لطیف مضمون مضمر ہے اور وہ صلح، امن، آشتی اور بھائی چارے کا مضمون ہے اور یہ مضمون حضرت امام حسین علیہ السلام کے نام اور آپ کے کردار میں پنہاں ہے۔

حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں کہ جب حسینؓ پیدا ہوئے تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا مجھے میرا بیٹا دکھاؤ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے ہم نے کہا حرب۔ آپ نے فرمایا نہیں اس کا نام حسین ہو گا۔

(اسد الغابہ جلد 2 ص 18 ابن اثیر جزری)

اور کردار تو ظاہر و باہر ہے کہ آپ نے قیام امن اور صلح و آشتی کے علم کو بلند رکھا اور یہ عجیب اتفاق ہے کہ امسال محرم، جنوری میں آ رہا ہے اور جنوری کے مہینہ کو حضرت مصلح موعود نے ہجری شمسی تقویم میں صلح کا نام دیا ہے اور صلح ہی جماعت احمدیہ کی تعلیمات کا بنیادی حصہ ہے۔

2005ء میں قادیان جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت سے جن نیکیوں کے اپنانے کی توقع ظاہر فرمائی ہے ان میں صلح، صفائی اور پیار و محبت کی فضا پیدا کرنا ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

''میاں بیوی کے حقوق، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے والے، صلح کی کوشش کرنے والے اور بھائیوں کو معاف کرنے والے بن جائیں گے''۔

(الفضل 3 جنوری 2006ء)

ایک عظیم سبق

جیسا کہ اوپر تحریر کیا جا چکا ہے کہ محرم اسلامی کیلنڈر ہجری تقویم کا پہلا مہینہ ہے گویا کہ نئے سال کا آغاز اس ماہ سے ہوتا ہے اور ہجری تقویم کا نیا سال 1429ھ ہمارا استقبال کر رہا ہے۔ ویسے تو تمام دن، تمام دور ایک جیسے ہوتے ہیں اور خدا کے بنائے ہوئے ہیں مگر بعض دنوں کو یا بعض ادوار کو تاریخی واقعات کے لحاظ سے اہمیت حاصل ہو جاتی ہے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں آنے والا یہ سال اس لحاظ سے بہت اہم ہے کہ خلافت جوبلی اس سال میں منائی جا رہی ہے اور دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعت اس سال میں خلافت کی پوری صدی میں اپنے اللہ سے پانے والے انعامات اور افضال پر بطور تشکر سجدہ ریز ہو گی۔

اس لئے نئے سال یعنی محرم کی یکم نئے عزم اور ولولہ کی تجدید کا وقت ہے۔ بچے نئی کلاسوں میں جاتے وقت خوشی اور نئے عزم کے ساتھ نئے عہد باندھ رہے ہوتے ہیں اور اپنی سابقہ کوتاہیوں کو خیر باد کہہ رہے ہوتے ہیں اور ایک نئی ہمت، نئے ولولہ اور نئے جوش کے ساتھ نیک تمناؤں کے ساتھ زندگی کی نئی سیڑھی پر قدم رکھ دیتے ہیں۔

یعنہ اس نئے سال کے آغاز پر اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں پر نگاہ ڈالتے ہوئے دعاؤں کے ساتھ ان کو اپنے سے جدا کرنا ہے اور دعاؤں کے ساتھ نیکیوں کے نئے عزم کے ساتھ شکر کے جذبات کے ساتھ اس نئے سال میں داخل ہونا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2005ء کے آخیر میں 30 دسمبر کو قادیان سے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ نئے سال کا آغاز اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے کریں تا مزید انعامات نازل ہوں۔

نیز فرمایا تھا کہ ہر احمدی کا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا چلا جائے کیونکہ شکر کرنے سے اللہ تعالیٰ کی مزید نعمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اس لئے شکر گذاری کرتے ہوئے نیکیوں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لیں۔ اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں بکثرت آنحضرت ﷺ پر درود بھیجیں۔ اللہ تعالیٰ کے شکر اور درود کو ہمیشہ کیلئے زندگی کا حصہ بنا لیں۔ پس آگے بڑھیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے جھولیاں بھرنے کیلئے حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ سب کو اس کی توفیق دے۔

(الفضل 3 جنوری 2006ء)

اگر ہم ہر اسلامی سال اور عیسوی سال اور رمضان کے آغاز پر اگلی سیڑھی پر چڑھنے سے قبل اپنی بدیوں کو اور کم از کم ایک کمزوری کو خیر باد کہیں اور ایک نیکی کو اپنائیں تو اللہ کی طرف ہجرت بھی نیک اور دیرپا سامان پیدا کرے گی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے راستے میں جہاد کرنے والے، میری خاطر قربانیاں کرنے والے اور میری خاطر ہجرت کرنے والے، یہ بھی ایسے لوگ ہیں جو میرے قربیوں میں سے ہیں جو میری رحمت سے وافر حصہ پانے والے ہیں...... (سورۃ البقرہ: 219 میں) ایمان کے ساتھ ہجرت کی اور جہاد کی شرط رکھی ہے اور یہ چیز پھر ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید دلاتی ہے۔ یہاں ہجرت سے مراد صرف ایک جگہ کو چھوڑنا ہی نہیں ہے کہ ہمیں اس لئے اسے چھوڑنا پڑا کیونکہ ان نیکیوں کو بجالانے میں کسی خاص جگہ پر یا کسی شہر میں یا ملکوں میں رکاوٹ پیدا ہو رہی تھی جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے بلکہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

نفس کی خواہشوں کو چھوڑنے والے لوگ بھی اس زمرہ میں شامل ہیں جو اپنے نفس کو قربان کرنے والے

ہیں، اپنی برائیوں کو ختم کر کے نیکیوں پر قائم ہونے والے ہیں"۔

(خطبہ جمعہ 16 فروری 2007ء از مشعل راہ جلد 5 حصہ 4 ص 136)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں اول خدا کی توحید اختیار کرو، دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو"۔ (ملفوظات جلد اول ص 336)

پھر فرمایا:۔

"میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خداتعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو"۔

(ملفوظات جلد 5 ص 69)

پس محرم کے دنوں میں امن و آشتی کی تعلیم کے حوالے سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درج ذیل پیغام کو لے کر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔

"آج جماعت احمدیہ کا یہ کام ہے کہ ایک مہم کی صورت میں دنیا کے سامنے دین حق کی امن اور آشتی کی خوبصورت تعلیم پیش کرے اور دنیا کے سامنے کھولے کہ دین حق انصاف اور امن کی تعلیم کا علمبردار ہے"۔

(خطبہ جمعہ 20 جون 2003ء)

(الفضل انٹرنیشنل 15 راگست 2003ء)

1429ھ اور خلافت جوبلی

1429ھ (2008ء) جس میں ہم قدم رکھ چکے ہیں جماعت احمدیہ کی تاریخ میں اہم سنگ میل ہے۔ جب عالمگیر جماعت احمدیہ خلافت کے سو سال پورا ہونے پر اس کے انعامات پر تشکر کا اظہار کر رہی ہوگی۔

اس ناطہ سے اس سال کا آغاز محرم اور عیسوی سال کا آغاز صلح سے ہمیں اس بات کی طرف دعوت دے رہا ہے کہ ہم صلح و امن کا ماحول اپنے نفوس کے اندر بھی پیدا کریں، اپنے خاندانوں میں بھی، افراد جماعت میں بھی اور جماعت سے باہر بھی اور ہر احمدی امن کا پیغامبر بن کر ساری دنیا کو یہ پیغام دے رہا ہو۔

Love for all hatred for none

آج دنیا بھر میں دہشت گردی، لوٹ کھسوٹ، خون خرابہ اور قتل و غارت کا بازار گرم ہے۔ خاندان کے اندر بھی نفرتیں پنپ رہی ہیں اور خاندان کے باہر بھی امن و سکون میسر نظر نہیں آتا۔ جماعت احمدیہ ان خوش نصیبوں میں شامل ہے۔ جو امن و سکون کے ماحول میں زندگی بسر کر رہی ہے۔ اندرون جماعت افراد خانہ سے پیار و محبت سے رہنے کی تلقین و یاددہانی حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے ہوتی رہی ہے اور جماعت احمدیہ کی تعلیم کہ کسی توڑ پھوڑ اور Agitation میں حصہ نہیں لینا اور ہمیشہ ملک و قوم کے خیر خواہ رہنا ہے کے مطابق بیرون جماعت بھی امن ہی محسوس کرتے

(باقی صفحہ 11 پر)

مکرم احمد بشارت صاحب

پندرھواں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ڈنمارک

مورخہ 21 جولائی 2007ء کو بیت نصرت جہاں کی تعمیر پر چالیس سال پورے ہونے پر چالیس سالہ جوبلی کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مورخہ 17 راگست 2007ء کو ایک تقریب منعقد کی گئی اور اس تقریب کے اگلے روز 18 راگست 2007ء کو جماعت احمدیہ ڈنمارک کا پندرھواں جلسہ سالانہ منعقد کیا گیا۔

18 راگست کو باجماعت نماز تہجد سے دن کا آغاز ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم مکرم مولانا سید کمال یوسف صاحب نے دیا جو اس موقع پر بطور مرکزی نمائندہ تشریف لائے ہوئے تھے۔ ٹھیک گیارہ بجے قبل دوپہر پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ لوائے احمدیت مکرم کمال یوسف صاحب نے اور ڈینش جھنڈا مکرم نعمت اللہ صاحب بشارت امیر و مشنری انچارج ڈنمارک نے لہرایا۔ ازاں بعد محترم مولانا صاحب موصوف نے اجتماعی دعا کرائی۔

جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس وقت مقررہ پر مکرم مولانا کمال یوسف صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب نے حضور انور کا پیغام احباب جماعت کو پڑھ کر سنایا اور اس پیغام کی روشنی میں جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ کے پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

حضور انور کا پیغام

الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ ڈنمارک کا پندرھواں جلسہ سالانہ مورخہ 17، 18 راگست 2007ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب و کامران فرمائے اور آپ کو اس کی برکات سے کماحقہ مستفیض ہونے کی توفیق بخشے۔ میرا اس موقع پر آپ کے لئے یہ پیغام ہے کہ آپ اُس نُور کو ڈنمارک میں پھیلانے کے لئے بھرپور کوشش کریں جس سے آپ خود منور ہوئے ہیں۔ ہر احمدی کا یہ بنیادی فرض ہے کہ وہ احمدیت کے پیغام کو دوسرے لوگوں تک پہنچائے۔ قرآن کریم نے ...... کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے اور اسے اہم فریضہ قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ اے رسولؐ جو تیری طرف نازل کیا گیا ہے اُس کو لوگوں تک پہنچاؤ۔ اس لئے یہ ایک بڑی بھاری ذمہ داری ہے جو ہر احمدی پر عائد ہوتی ہے۔ ایک زبردست امانت ہے جو آپ کے سپرد کی گئی ہے۔ جب تک آپ اس ہدایت کو ڈنمارک کے ہر باشندے تک نہیں پہنچا لیتے اس وقت تک خداتعالیٰ کے حضور ہرگز سرخرو نہیں ہو سکتے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی دلی تمنا اور تڑپ تھی کہ (۔) کا پیغام ساری دنیا میں پھیل جائے۔ آپ اپنی اس تمنا کا اظہار یوں فرماتے ہیں:۔

"ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خداتعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے لوگوں کو بچا لیں۔ اگر خداتعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھا دے تو ہم خود پھر کر اور دورہ کر کے (۔) کریں اور اسی (۔) میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جاویں"۔ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 219)

یہی خواہش اور یہی جذبہ آپ میں سے ہر احمدی کے اندر پیدا ہونا چاہئے۔ اس وقت یورپ میں .... جو فضا مکدر ہے اس فضا کو آپ نے خوشگوار بنانا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی نیک سیرت کے نمونے کو دنیا پر ظاہر کرنا ہے۔ آپ ﷺ کے پاک، صاف اور شفاف چہرے کو دنیا کے سامنے پیش کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔

امیر صاحب ڈنمارک نے بتایا ہے کہ 17 راگست 2007ء کو بیت نصرت جہاں کی چالیس سالہ جوبلی کے سلسلہ میں ایک تقریب منعقد ہوگی۔ اس تقریب میں اہم شخصیات بھی شامل ہو رہی ہیں۔ آپ نے اُن کو بتانا ہے کہ بیوت خدا کا گھر ہیں اور خداتعالیٰ کے ذکر کو بلند کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں اور بیوت سے ہمیشہ ذکر الٰہی بلند ہوتا ہے اور ان کے دروازے بلاتمیز رنگ و نسل تمام ایسے لوگوں کے لئے کھلے ہیں جو خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے آتے ہیں۔ (۔) اور امن کا پیغام ہیں۔ اس چیز کو ثابت کرنے کے لئے آپ نے اپنا نیک نمونہ پیش کرنا ہے۔ آپ کی طرف سے کوئی ایسا عمل ظاہر نہیں ہونا چاہئے جو (۔) کے مقام کو مجروح کرے۔ آپ مخلوق کے ہمدرد بن جائیں۔ ہر شر سے پرہیز کریں۔ اپنے دلوں کو پاک و صاف کریں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"چاہئے کہ تم ہر قسم کے جذبات سے بچو۔ ہر ایک اجنبی جو تم کو ملتا ہے وہ تمہارے منہ کو تاڑتا ہے اور تمہارے اخلاق، عادات، استقامت، پابندیٔ احکام الٰہی کو دیکھتا ہے کہ کیسے ہیں۔ اگر عمدہ نہیں تو وہ تمہارے ذریعہ ٹھوکر کھاتا ہے۔ پس ان باتوں کو یاد رکھو"۔

(ملفوظات جلد 6 صفحہ 265)

نیز فرماتے ہیں:۔

"پس اب موقعہ ہے کہ تم خداتعالیٰ کے سامنے اپنے آپ کو درست کر لو اور اس کے فرائض کی بجاآوری میں کمی نہ کرو۔ خلق اللہ سے کبھی بھی خیانت ظلم، بدخُلقی، بُترش رُوئی، ایذادہی سے پیش نہ آؤ۔ کسی کی حق تلفی نہ کرو کیونکہ ان چیزوں کے بدلے بھی خداتعالیٰ مواخذہ کرے گا۔ جس طرح خداتعالیٰ کے احکام کی نافرمانی، اس کی عظمت توحید اور جلال کے خلاف کرنے اور اس سے شرک کرنا گناہ ہیں اسی طرح اس کی خلق سے ظلم کرنا۔ ان کی حق تلفیاں نہ کرو۔ زبان یا ہاتھ سے دُکھ یا کسی قسم کی گالی گلوچ دینا بھی گناہ ہیں۔ پس تم دونوں طرح کے گناہوں سے پاک بنو اور نیکی کو بدی سے خلط ملط نہ کرو"۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 237-238)

آخر پر آپ کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ خلافت جوبلی کے لئے آپ کو جو پروگرام دیا گیا ہے اس پر عمل پیرا ہیں۔ اس کی طرف میں تفصیل سے اپنی اختتامی تقریر بر موقع جلسہ سالانہ برطانیہ (2007ء) میں توجہ دلا چکا ہوں۔ خلافت کے استحکام کے لئے دعائیں کرتے رہیں کیونکہ اسی کے ذریعہ تمہاری روحانی زندگی کی بقا ہے۔ جب تک خلافت قائم رہے گی اور آپ اس کے ساتھ چمٹے رہیں گے تب تک آپ کو ہر قسم کے امن و امان اور روحانی بقا کی ضمانت خدا کی طرف سے دی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو روحانی ترقیات سے نوازے۔ اللہ آپ کو ہمیشہ خلافت احمدیہ کا فرمانبردار اور مطیع بنائے۔

والسلام۔ خاکسار

مرزا مسرور احمد (خلیفۃ المسیح الخامس)"

دیگر کارروائی

افتتاحی خطاب کے بعد مکرم مولانا کمال یوسف صاحب نے دعا کروائی۔ ازاں بعد مکرم مولانا حافظ مظفر احمد صاحب (ناظر دعوت الی اللہ پاکستان) کی صدارت میں اجلاس کے دوسرے حصہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس اجلاس میں مکرم شاہد احمد کاہلوں صاحب مشنری انچارج ناروے نے "تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داریاں" پر اور مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مشنری انچارج سویڈن نے "آنحضرت ﷺ کا ذوق عبادت" کے موضوع پر تقاریر کیں۔

جلسہ کا دوسرا اجلاس تین بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمود احمد شمس صاحب امیر سویڈن نے "نظام خلافت اور اس کی برکات" اور مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب امیر و مشنری انچارج ڈنمارک نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب (ناظر دعوت الی اللہ پاکستان) نے "جہاد کی فضیلت سیرت النبیؐ کی روشنی میں" کے موضوع پر نہایت جامع تقاریر کیں۔

اس جلسہ کا اختتامی اجلاس چار بج کر پچاس منٹ پر مکرم مولانا کمال یوسف صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ نظم کے بعد مکرم مولانا صاحب نے اختتامی خطاب کیا۔

اس کے بعد مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب امیر و مشنری انچارج ڈنمارک نے تمام مقررین اور کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم کمال یوسف صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے شرکاء کی کل تعداد 229 رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 نومبر 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75925 میں بشریٰ بیگم

زوجہ چوہدری منصور احمد کاہلوں قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/95000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد منشی غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707

مسل نمبر 75926 میں فاتح احمد

ولد چوہدری منصور احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاتح احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 75927 میں محمد فاتح

ولد دلاور حسین قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد فاتح۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 75928 میں عمران احمد

ولد نثار احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 75929 میں سفیر احمد گھمن

ولد ظفر احمد گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 75930 میں وحید احمد

ولد محمد اسلم قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 75931 میں قمر احمد

ولد خلیل احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 75932 میں عمیر احمد

ولد خلیل احمد قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 75933 میں محمد شریف

ولد خوشی محمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاشتکاری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 مرلہ 10 کنال مالیتی -/390000 روپے (2) مکان برقبہ 12 مرلے مالیتی -/200000 روپے (3) نقد رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر حمید خاں ولد ماسٹر بیرم خاں۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 75934 میں بشیراں بی بی

زوجہ چوہدری محمد شریف قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی رقبہ 9 مرلہ مالیتی -/22500 روپے (2) حق مہر -/100 روپے (3) زیور 1 تولہ (4) بھینس مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر حمید خاں ولد ماسٹر بیرم خاں۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 75935 میں غزالہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/32000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 75936 میں عابدہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/24000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 75937 میں سرفراز احمد

ولد محمد دین قوم جٹ پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) پلاٹ 5 مرلہ نزد چوک قلعہ کالروالہ مالیتی -/40000 روپے (3) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے (4) نقد رقم -/200000 روپے (5) 2 عدد بس مالیتی -/2000000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ٹرانسپورٹ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/21000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سلطان احمد معلم سلسلہ ولد ملک شہزادہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 75938 میں شمیم کوثر

زوجہ مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (3) نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 75939 میں حافظ قاصد احمد رانا

ولد رانا اظہر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ قاصد احمد رانا۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423۔ گواہ شد نمبر 2 رانا اظہر محمود والد موصی وصیت نمبر 55313

مسل نمبر 75940 میں لبنیٰ صدف

زوجہ نظیف احمد شبیر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 15 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 میاں بشیر احمد ولد میاں مہر دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد

مسل نمبر 75941 میں ممتاز اختر

زوجہ محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم خاوند موصیہ وصیت نمبر 54723

مسل نمبر 75942 میں حمزہ مقبول

ولد مقبول احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد وصیت نمبر 31468۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 23375

مسل نمبر 75943 میں نثار احمد

ولد چوہدری سعید احمد (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 23/ ایکڑ واقع چک نمبر 145/10R اندازاً مالیتی -/4600000 روپے کا 1/4 حصہ اس زمین میں 4 بھائی حصہ دار ہیں (2) زرعی زمین 8/ ایکڑ واقع چک نمبر 145/10R اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ (اس زمین میں 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی -/150000 روپے 4 بھائی حصہ دار ہیں (4) زرعی آلات متفرق مالیتی -/100000 روپے 4 بھائی حصہ دار ہیں (5) حویلی مالیتی اندازاً -/100000 روپے 4 بھائی حصہ دار ہیں (6) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے 2 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری طارق حیات وصیت نمبر 32078

مسل نمبر 75944 میں چوہدری حفیظ احمد

ولد چوہدری محمد طفیل قوم...... پیشہ زراعت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 124/10R بنگلہ قریشیاں ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع چک نمبر 124/10R اندازاً مالیتی -/1400000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری تنویر احمد ولد چوہدری محمد طفیل (مرحوم)

مسل نمبر 75945 میں رشید احمد

ولد امیر بخش قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد عبد الواحد۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان الٰہی ولد منور احمد

مسل نمبر 75946 میں امتیاز احمد

ولد منظور احمد قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ گوندل ولد حمید احمد گوندل

مسل نمبر 75947 میں محمد داؤد احمد

ولد غلام احمد قوم گوندل پیشہ کاشتکاری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 17 کنال واقع چک نمبر 99 شمالی سرگودھا اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ گوندل ولد حمید احمد گوندل

مسل نمبر 75948 میں شاہدہ پروین

زوجہ عبد القدیر باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد مربی سلسلہ ولد رانا محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود عادل مربی سلسلہ ولد محمد صدیق

مسل نمبر 75949 میں گلشن تصور

زوجہ تصور احمد قوم بھٹہ پیشہ...... عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/9000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ گلشن تصور۔ گواہ شد نمبر 1 تصور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المنان باجوہ وصیت نمبر 40251

مسل نمبر 75950 میں عدیل احمد یاسر

ولد محمد انور قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد یاسر۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 امجد سعید ولد چوہدری اقبال احمد

مسل نمبر 75951 میں عدنان احمد قمر

ولد چوہدری رحمت اللہ بسراء قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدنان احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 ندء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 امجد سعید ولد چوہدری اقبال بسراء

مسل نمبر 75952 میں مرزا بشیر احمد

ولد مرزا غلام رسول قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ (2) 9 مرلہ پلاٹ واقع بلال ٹاؤن ربوہ (3) 10 مرلہ مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ (4) 15 مرلہ پلاٹ واقع نوشہرہ اندازاً مالیتی -/8000000 روپے (5) نقد رقم -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28500 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ندء الحق ندیم وصیت نمبر 35840۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 75953 میں سید رفیع الدین

ولد سید عبدالکریم طاہر قوم سید پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید رفیع الدین۔گواہ شد نمبر 1 رانا نداءالحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وڑائچ مربی سلسلہ ولد بشیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 79954 میں محمد یٰسین

ولد نور حسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1992ء ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد یٰسین۔گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وڑائچ مربی سلسلہ ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 75955 میں مبشر احمد

ولد فضل احمد قوم راول پیشہ مارکیٹنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پبی ضلع نوشہرہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم مکان 6 مرلہ مالیتی اندازاً-/1500000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا نداءالحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 75956 میں ناصر احمد

ولد ممتاز احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 75957 میں یاسمین کوثر

زوجہ ملک غلام احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/3000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین کوثر۔گواہ شد نمبر 1 ملک غلام احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ملک اشتیاق احمد ولد ملک محمد افضل (مرحوم)

مسل نمبر 75958 میں نصرت جبین

بیوہ اعجاز احمد ملک (مرحوم) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت ...... ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15500 روپے (2) 6 کنال بارانی زمین میں 1/6 حصہ واقع دوالمیال (3) مکان 5 مرلہ واقع چکوال شہر مالیتی -/700000 روپے میں 1/8 حصہ (4) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت منافع بینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت جبین۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اسلم ملک ولد ملک محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمناف ملک ولد اعجاز احمد ملک

مسل نمبر 75959 میں عصمت زہرہ

بنت اعجاز احمد ملک (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی-/15500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عصمت زہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اسلم ملک ولد ملک محمد اسلم۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمناف

مسل نمبر 75960 میں عبدالمناف

ولد اعجاز احمد ملک (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمناف۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ملک ولد حاجی محمد افضل۔گواہ شد نمبر 2 ملک تنویر احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 75961 میں قاسم رفیق

ولد رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ پلمبر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار پلمبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔قاسم رفیق۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان

مسل نمبر 75962 میں محمد ندیم

ولد محمد عظیم قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ندیم۔گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد شریف احمد۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان

مسل نمبر 75963 میں ملک عارف عمر فاروق احمد

ولد ملک نور محمد خان قوم ملک اعوان پیشہ زمینداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمینداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عارف عمر فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک نور محمد خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں (مرحوم)

مسل نمبر 75964 میں طیبہ بشیر

زوجہ محمد بشیر باجوہ قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/400000 روپے (3) کوٹھی برقبہ 1 کنال واقع ڈیفنس لاہور کا 1/8 حصہ (4) پلاٹ 2 کنال واقع دار الصدر شمالی ربوہ کا 1/10 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 راشد امجد خالد ولد محمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 75965 میں چوہدری محمد عدنان

ولد چوہدری محمد حفیظ قوم جٹ سنگھے پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد عدنان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید مقصود احمد شاہ ولد سید مسعود مبارک شاہ

مسل نمبر 75966 میں یاسر محمود

ولد مرزا ناصر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ناصر محمود مربی سلسلہ والد موصی وصیت نمبر 31858۔ گواہ شد نمبر 2 محمود الیاس چغتائی وصیت نمبر 36119

مسل نمبر 75967 میں عبدالسمیع

ولد نصر اللہ خان قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک سیداں راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 1 جواد قمر ولد قمر الزمان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ولد غلام نبی

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

❁ مکرم جاوید اقبال صاحب قیصرانی سیکرٹری وقف نو تربیت نو مبائعین ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ تاج بیگم صاحبہ بیوہ مکرم غلام حیدر صاحب قیصرانی کا مورخہ 19 دسمبر 2007ء کو آگ لگنے سے جسم کا چالیس فیصد حصہ جل گیا اور ڈسٹرکٹ ہسپتال لیہ میں زیر علاج ہیں۔ اب بفضل باری تعالیٰ حالت قدرے بہتر ہے تاہم جلنے کی وجہ سے گہرے زخم ہیں ابھی تک صحت ٹھیک نہیں ہو رہی بڑھاپے کے باعث کمزوری بہت شدید ہے چلنا پھرنا اور کھانا پینا بھی دشوار ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم فاروق احمد صاحب خادم بیت الذکر ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری خالہ مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ برین ہیمبرج کے سبب واپڈا ہسپتال لاہور میں بے ہوشی کے عالم میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ملک الطاف احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ کینٹ ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ بعارضہ فالج بیمار ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

❁ یونیورسٹی آف سندھ کو مختلف سیٹوں پر پڑھے لکھے نوجوان درکار ہیں۔ تفصیل کیلئے 12 جنوری 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

❁ ٹیلی نار کو نوجوان درکار ہیں۔ 25 جنوری 2008ء تک درخواستیں بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ پاکستان نیوی کو PN کیڈٹ درکار ہیں۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ یکم فروری 2008ء ہے

❁ PIQC کو پلانٹ مینیجر، فنانس مینیجر، اکاؤنٹس اسسٹنٹ، ایچ آر مینیجر، بزنس ڈیویلپمنٹ مینیجر کسٹمر سروس، کسٹمر سپورٹ آفیسر، مینٹیننس انجینئر اور کوالٹی ایشورنس مینیجر درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے piqc@cyber.net.pk

❁ TRG کمپنی کو نوجوان درکار ہیں۔

❁ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو مختلف آسامیوں پر نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 جنوری 2008ء ہے۔

❁ ایک ادارہ کو جونیئر ایگزیکٹو ایڈمن، اکاؤنٹس پرائیویٹ سیکرٹری، ڈیٹا انٹری آپریٹر، ڈرائیور جنرل اٹینڈینٹ اور سیکرٹری درکار ہیں۔ درخواستیں 15 روز کے اندر اندر بنام پراجیکٹ ڈائریکٹر پی او بکس نمبر 427 اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفاتر اور ہال کی تعمیر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 جنوری 1987ء میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نئے دفاتر اور ہال کی تعمیر کے لئے چندہ دینے کی تحریک کرتے ہوئے عالمی لجنات کو توجہ دلائی کہ وہ حسب توفیق جتنا بھی بوجھ اٹھا سکتی ہیں وہ اس چندہ میں حصہ لیں۔ مردوں کو اس تحریک میں شامل کرنے کے لئے آپ نے انجمنوں اور ذیلی تنظیموں کو تحریک کی وہ بھی اپنا اپنا کچھ حصہ لجنہ کی تعمیراتی کاموں میں ڈالیں۔ صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، وقف جدید، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ حسب توفیق اس مد میں حصہ ڈالیں تو لجنات کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔

(خطبہ فرمودہ 16 جنوری 1987ء بحوالہ ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید جنوری 1987ء ص 4 ص 5)

لجنہ اماء اللہ پاکستان کا خوبصورت دفتر اور ہال تعمیر ہو چکا ہے۔ اس کے ساتھ دفتر لجنہ اماء اللہ مقامی کی عمارت بھی تعمیر شدہ ہے۔

❁ گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف پورٹس اینڈ شپنگ پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کو آفس اسسٹنٹ D.M.O ڈسپیچ رائڈر، ڈرائیور، نائب قاصد اور سویپر درکار ہیں۔

❁ گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کونسل فار ورکس اینڈ ہاؤسنگ ریسرچ کو پرنسپل ریسرچ آفیسر، سینئر ریسرچ آفیسر اور اکاؤنٹس آفیسر درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جنوری 2008ء ہے۔

نوٹ۔ اشتہار نمبر 2 تا 9 کی تفصیلات کیلئے 13 جنوری 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

(بقیہ صفحہ 6)

ہیں کیونکہ امن، صلح، آشتی دراصل خلافت ہی کی شاخ سے پھوٹنے والے شگوفے ہیں اور خلافت کی یہ ایک بہت بڑی برکت ہے کہ اس کے ذریعہ امن قائم ہوتا ہے۔ اس برکت کو وسیع تر کرنے کے لئے آئندہ آنے والے سال میں خلافت سے وابستگی کو مضبوط سے مضبوط تر کر کے امن و صلح کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نئے سال کو ہم سب کے لئے، پوری جماعت کے لئے اور ساری دنیا کے لئے خیر و برکت کا موجب بنادے۔ آمین

هوالشافی
مطب دار الحکمة مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فاضل الطب والجراحت رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
حکیم حافظ عارف اللہ ایم اے عربی، اسلامیات
دکھی انسانوں کی خدمت رضا الٰہی کا موجب ہوتی ہے
اوقات: 9 تا 1 بجے، 5 تا 8 بجے
فون: 047-6212395

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

مکرم نصیر احمد شاد چیمہ صاحب مربی سلسلہ کا ذکر خیر

خاکسار کے ہم زلف مکرم چوہدری نصیر احمد شاد چیمہ صاحب (ر) مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری محمد ابراہیم چیمہ صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 13 دسمبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ کی عمر 73 برس تھی۔

اسی روز نماز مغرب کے بعد مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ خداتعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے ہی دعا کرائی۔

آپ محترم چوہدری محمد ظفراللہ وڑائچ صاحب مرحوم قاضی سلسلہ کے داماد اور مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ پبلشر و پرنٹر روزنامہ الفضل ربوہ اور مکرم حافظ محمد اقبال وڑائچ صاحب مربی سلسلہ ضلع ڈیرہ غازیخان کے بہنوئی تھے۔

1968ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کا امتحان پاس کیا۔ کچھ عرصہ دفتر میں کام کیا۔ 1969ء میں سرگودھا بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان بھی پاس کیا۔ 1969ء تا دسمبر 1978ء تک اندرون ملک لالہ موسیٰ، کوٹلی آزاد کشمیر، نگیال دتیال ضلع میرپور آزاد کشمیر، گجرات شہر اور چکوال میں بطور مربی سلسلہ خدمات بجالاتے رہے۔

جنوری 1979ء تا اپریل 1980ء بیرون ملک گیمبیا مغربی افریقہ میں پیغام حق پہنچایا۔ مئی 1980ء میں واپس ربوہ آئے اور چھ ماہ تک شعبہ تاریخ احمدیت میں محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت کے ساتھ کام کیا۔

1981ء تا 1998ء ننکانہ صاحب، نگیال، دتیال، سعداللہ پور، منڈی بہاؤالدین، خانیوال، چک 192 مراد بہاولپور اور چک 93 ٹی ڈی اے ضلع لیہ میں جماعتی ذمہ داریاں ادا کرتے رہے۔ سعداللہ پور گجرات میں آپ پر مقدمہ بنا اور دس دن تک اسیر راہ مولیٰ رہے۔ آپ کو خلافت رابعہ کے انتخاب کے وقت مجلس انتخاب میں شمولیت کا اعزاز ملا۔

آپ عزیز پور ڈوگری تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ڈوگری گاؤں کا نام آپ کے دادا کے دوسرے بھائی چوہدری عبدالعزیز چیمہ صاحب کے نام پر عزیز پور ڈوگری رکھا گیا۔ وہ اس خاندان میں سب سے پہلے احمدی ہوئے تھے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہیں۔ وہاں آپ کے والد محترم جماعت کے کئی سال صدر رہے تھے۔ آپ کے دادا جان مکرم چوہدری محمد الدین صاحب ولد تھے خاں صاحب نے اپنے بھائی چوہدری عبدالعزیز صاحب کی تحریک پر احمدیت قبول کی تھی۔ دفتر وصیت کے ریکارڈ کے مطابق ان کا سن بیعت 1900ء ہے۔ موصی تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ آپ آٹھ بہن بھائی تھے۔ ایک بھائی مکرم بشیر احمد چیمہ صاحب وفات پاچکے ہیں۔ باقی سب بفضل خدا حیات ہیں۔ مکرم منور احمد چیمہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ میں مقیم ہیں۔ دو بھائی مکرم مبشر احمد چیمہ صاحب اور مکرم داؤد احمد چیمہ صاحب جرمنی میں ہیں۔ ایک بہن محترمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد چیمہ صاحب ڈنمارک میں ہیں اور دو بہنیں محترمہ سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد نواز مومن صاحب اور محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب آف نگیال ضلع میرپور آزاد کشمیر جرمنی میں مقیم ہیں۔ آپ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ محترم چیمہ صاحب بڑے فرض شناس اور ذمہ دار مربی سلسلہ تھے۔ خلیق، مہربان اور ملنسار ہونے کے ساتھ ساتھ مہمان نوازی اور خاطرداری کی خوبی بھی آپ میں نمایاں رنگ میں پائی جاتی تھی۔ صاف گو تھے۔ بات سیدھی اور کھری کرنے کی عادت تھی۔ بچوں کی تربیت کے حوالے سے سختی پسند نہ تھے اور نہ ہی اپنی مرضی مسلط کرنے کے عادی تھے۔ اپنے خاندان کے تمام بچوں سے آپ کو بہت پیار تھا۔ سبھی بچے آپ کو بہت یاد کرتے ہیں۔ اپنے سب سے چھوٹے بھائی مکرم داؤد احمد چیمہ صاحب سے آپ کو بہت محبت تھی اور انہیں بیرون ملک ہونے کی وجہ سے اکثر یاد کرتے اور ان کی خیریت دریافت کرتے رہتے۔ آپ ایک نڈر اور پُرجوش داعی الی اللہ تھے۔ دعوت الی اللہ کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ میرپور آزاد کشمیر میں ایک دفعہ جماعتی لٹریچر تقسیم کرنے پر آپ کو معاندین سلسلہ نے تشدد کا نشانہ بنایا۔ جان سے مارنے کا ارادہ تھا لیکن خداتعالیٰ نے معجزانہ طور پر آپ کو بچایا۔ خدمت سلسلہ میں اس خاندان کو خاص مقام حاصل ہے۔

آپ نے اپنے پیچھے اپنی دو بیوگان محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اور محترمہ شاہدہ ظفر صاحبہ کے علاوہ پانچ بیٹے مکرم ظہیر احمد شاد صاحب مقیم پرتگال، مکرم وحید احمد وہاب صاحب لندن، مکرم عطاء السبوع ناصر صاحب ربوہ، مکرم عطاء السبحان خالد صاحب ربوہ، مکرم محمد نصر احمد صاحب ربوہ اور دو بیٹیاں عزیزہ امۃ الباسط نصرت صاحبہ اور قرۃ العین عارفہ صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹا حافظ قرآن ہے اور دو بچے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔

خداتعالیٰ سے دعا ہے وہ ذات باری تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

کراچی، بم دھماکے میں 12 افراد جاں بحق 50 زخمی

کراچی کے علاقے لانڈھی گل احمد چورنگی میں ہونے والے بم دھماکے میں 2 بچوں سمیت 12۔افراد جاں بحق اور 50 زخمی ہو گئے جن میں سے متعدد کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب صدر پرویز مشرف گورنر ہاؤس کراچی میں ایک اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اطلاعات کے مطابق دھماکہ خیز مواد ایک موٹر سائیکل میں نصب کیا گیا تھا۔ صدر مشرف نے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فوری تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

مہمند ایجنسی، جھڑپ میں 23 شرپسند ہلاک 7 فوجی جاں بحق

میجر جنرل راشد نے بتایا کہ قبائلی علاقہ مہمند ایجنسی میں شرپسندوں نے پیرا ملٹری فورس کے قافلے پر حملہ کیا فورسز نے جوابی کارروائی کی۔ جس کے نتیجے میں 23 عسکریت پسند مارے گئے اور 31 شرپسند گرفتار بھی کر لئے گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ہلاک ہونے والے شرپسندوں میں طالبان کمانڈر فقیر حسین بھی شامل ہے۔

پاکستان میں آٹا دنیا بھر کے مقابلے میں سستا ہے

صدر مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان میں پوری دنیا کے مقابلے میں آٹا سب سے سستا ہے۔ آجکل جو بحران جاری ہے وہ خودساختہ ہے جس پر بہت جلد قابو پا لیا جائے گا۔ گزشتہ سیزن میں گندم کی نمایاں پیداوار ہوئی۔ مجموعی طور پر 23 ملین ٹن گندم پیدا ہوئی اور صرف 5 لاکھ ٹن گندم برآمد کی گئی جبکہ ہماری ضرورت اتنی زیادہ نہیں ہے۔ صدر نے کہا کہ افغانستان اور وسطی ایشیائی ریاستوں کو گندم کی سمگلنگ اور ذخیرہ اندوزی کی وجہ سے آٹے کا بحران پیدا ہوا۔ حکومت نے رینجرز کو گندم اور آٹے کی سپلائی کی نگرانی پر مامور کیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:30

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر ناصر احمد طاہر صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری خوشدامن صاحبہ محترمہ برکت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب گوٹھ جماپور سندھ مقیم لندن کا بائی پاس آپریشن ہوا تھا لیکن ابھی تک صحت یاب نہیں ہوئیں۔ مورخہ 14 جنوری 2008ء سے دوبارہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم انہیں کاملہ وعاجلہ شفاء عطا فرمائے۔ آمین

"لاعلاج" مریضوں کا علاج بولو مویتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھئے
شارٹ کورسز: داخلہ جاری
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ربوہ
047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area1, Gulberg III, Lahore
Tel :5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5150862-5123862
0321-8406577
knp_pk@yahoo.com

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔منیر احمد
Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

LEARN LANGUAGES
GERMAN, IELTS
APPLY FOR STUDY VISA
Hostel Facility for Students
Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore

MB/FD-10/FR

زکریا سٹیل
ڈیلر۔سی۔آر۔سی۔جی پی
ای۔جی اور کلر شیٹ
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414